حارث بن محمد بن ابی اسامہ تمیمی

https://ur.wikipedia.org/s/o2au

حارث بن محمد بن ابی اسامہ - اور ابو اسامہ کا نام: داہر - ابو محمد بغدادی ہے، آپ مسند عراق اور صاحب مسند مشہور تھے۔ [1] آپ کی ولادت 186ھ میں ہوئی اور یزید بن ہارون ، روح بن عبادہ ، محمد بن عمر واقدی ، عبد الوہاب بن عطاء وغیرہ سے روایت کی ہے۔ ابن ابی الدنیا ، محمد بن جریر طبری ، احمد بن معروف خشاب اور دیگر محدثین نے ان سے روایت کی ہے۔

حارث بن محمد بن ابی اسامہ تمیمی	
معلومات شخصیت	
پیدائشی نام	الحارث بن محمد بن أبي أسامة التميمي
تاریخ وفات	سنہ 895ء
وجہ وفات	طبعی موت
رہائش	بغداد
شہریت	خلافت عباسیہ
مذہب	اسلام
فرقہ	اہل سنت
عملی زندگی	
نسب	ابو اسامہ
ابن حجر کی رائے	غدوق
ذہبی کی رائے	لا باس بہ
استاد	عبد الوہاب بن عطاء
نمایاں شاگرد	ابن ابی الدنیا ، ابن جریر طبری
پیشہ	محدث
شعبۂ عمل	روایت حدیث

درستی (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%AD%D8%A7%D8%B1%D8%AB_%D8%A8%D9%86_%D9%85%D8%AD%D9%85%D8%AF_%D8%A8%D9%86_%D8%A7%D8%A8%DB%8C_%D8%A7%D8%B3%D8%A7%D9%85%DB%81_%D8%AA%D9%85%DB%8C%D9%85%DB%8C&action=edit&section=0) - ترمیم (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%AD%D8%A7%D8%B1%D8%AB_%D8%A8%D9%86_%D9%85%D8%AD%D9%85%D8%AF_%D8%A8%D9%86_%D8%A7%D8%A8%DB%8C_%D8%A7%D8%B3%D8%A7%D9%85%DB%81_%D8%AA%D9%85%DB%8C%D9%85%DB%8C&veaction=edit)

روایت حدیث

انھوں نے عبد الوہاب بن عطاء ، بشر بن عمر زہرانی، یزید بن ہارون، روح بن عبادہ، کثیر بن ہشام، عبد اللہ بن بکر سہمی، محمد بن عمر واقدی، سعید بن عامر ضبی، ابو نضر سے سنا۔ اور عثمان بن عمر بن فارس، ابو نوح قراد، عبید اللہ بن موسیٰ، یحییٰ بن ابی بکر الکرمانی، ابو جابر محمد بن عبد الملک، محمد بن عبد اللہ بن کناسہ، اسود بن عامر شازان، محمد بن مصعب قرقسانی، ابو نعیم، عفان اور مسلم بن ابراہیم اور ابی عبید ہیں۔ ان کی سند سے مروی ہے: ابوبکر بن ابی الدنیا، محمد بن جریر طبری، محمد بن مخلد، ابوبکر نجاد، عبد الصمد طستی، ابوبکر شافعی، ابوبکر بن خلاد۔ نصیبی، عبد اللہ بن حسین نضری مروزی اور دیگر۔[2][3] [4]

جراح اور تعدیل

ابراہیم حربی نے کہا: ثقہ ہے۔ دارقطنی نے کہا: وہ صدوق ہے۔ ابن حبان نے اسے اپنے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے۔ جہاں تک ازدی کے بیان کا تعلق ہے: "وہ کمزور ہے، میں نے اپنے شیوخ میں سے کسی کو اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے نہیں دیکھا،" الذہبی نے اسے سیر اعلام النبلاء میں یہ کہتے ہوئے جواب دیا: "کاش ازدی کو معلوم ہوتا اس کی اپنی کمزوری" اسی طرح ابن حزم نے اسے ضعیف قرار دیا ہے اور ذہبی نے بھی اس کی پیروی کرتے ہوئے کہا ہے: "اس آدمی میں کوئی حرج نہیں ہے اور اس کی احادیث صحیح ہیں... اور اس کا گناہ روایت پر مبنی ہے، اس لیے شاید یہ ظاہر ہو۔ کہ وہ محتاج تھا، اس لیے کوئی حرج نہیں۔ حارث بن ابی اسامہ محمد بن سعد کی سند پر کتاب الطبقات الکبری کے راویوں میں سے ایک ہے یہ کتاب براہ راست ان کے شیخ حارث بن ابی اسامہ کی سند سے محمد بن جریر الطبری تک پہنچی۔ چنانچہ اس نے اس سے استفادہ کیا اور اسے اپنی وسیع کتاب ”قوموں اور بادشاہوں کی تاریخ“ میں استعمال کیا۔ یہ کتاب الخطیب البغدادی تک بھی ان کی روایت کے ذریعے ان کی سند کے ذریعے پہنچی اور انھوں نے اس سے (39 روایتیں) نقل کیں۔ یہ کتاب احمد بن معروف خشاب کی سند سے حارث بن ابی اسامہ کی روایت سے ابن عساکر الدمشقی تک بھی پہنچی ہے اور اس نے اسے اپنی کتاب: تاریخ دمشق میں استعمال کیا ہے اور بہت کچھ نقل کیا ہے۔ اس سے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ طبقات کی جو بڑی کتاب اب ہمارے ہاتھ میں چھپی ہے وہ حارث بن ابی

اسامہ کی روایت سے ہے، نہ کہ الحسین بن الفہم کی روایت سے، جیسا کہ اس سے پہلے ممتاز کے قلم نے بیان کیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر اکرم دیا عامری نے ماوارد الخطیب میں جب کہا: "وہ - یعنی حسین بن الفہم - اس نسخہ کے راوی ہیں جو طبقات ابن سعد سے ہم تک پہنچا ہے" اور اس نے طباعت کی طرف اشارہ کیا ۔ [5] [6] [7]

وفات

الحارث کا انتقال عرفات کے دن سنہ دو سو بیاسی ہجری میں ہوا۔

حوالہ جات

1. وقد جرد زوائده على الكتب الستة نور الدين الهيثمي في " بغية الباحث عن زوائد الحارث"، وطبع في مجلدين بتحقيق د. حسين الباكري، بمركز خدمة السنة، بالجامعة الإسلامية في المدينة المنورة، كما أدخل زوائده الحافظ ابن حجر في كتابه "المطالب العالية"، وقد حقق الكتاب كاملاً بجامعة الإمام محمد بن سعود، بقسم السنة في رسائل علمية (الماجستير)، وطبع بدار العاصمة في (19) مجلداً.
2. سير أعلام النبلاء، الذهبي
3. انظر الإحالات عليه في فهرس تاريخ الطبري (10/215)، والذي وضعه محمد أبو الفضل إبراهيم.
4. انظر: موارد الخطيب في تاريخ بغداد (ص389).
5. انظر: تاريخ دمشق (1/49)، (3/79، 235)، (4/12،217) (6/173، 256) (7/231)، ووصل إليه - أيضاً - من طريق سليمان بن إسحاق الجلاب عن الحارث بن أبي أسامة، انظر: (8/296-398)، (9/33)، (10/124).
6. انظر: موارد الخطيب في تاريخ بغداد (ص389)، وقارنه بالطبقات، دار صادر (1/19)، وقد نبه على ذلك محمد باقشيش في كتابه: (محمد بن سعد وكتابه الطبقات " (1/100).
7. انظر: (تاريخ بغداد 8/218، المنتظم 12/350، السير 13/388، طبقات علما الحديث لابن عبد الهادي 2/321).